صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

اردو میں علامہ اقبال پر کتابوں کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے اور جیسا کہ مصنف نے کہا ہے کہ اقبالیات کے گلشن پر بہار کے پھول، قلب و نظر کو خیرہ کرتے ہیں ـــــ اس کے باوجود اقبال پر اچھی کتابوں کی ضرورت ختم نہیں ہوئی۔ گوہر ملسیانی، قبل ازیں متعدد ادبی و شعری تصانیف شائع کر چکے ہیں۔ اس کتاب میں انھوں نے اقبال کے آباو اجداد، والدین، اساتذہ، تعلیم اور ان کی عملی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ بتایا ہے کہ ان کے والدین کی تربیت، اساتذہ کے فیضان اور مطالعہ قرآن نے اقبال کو 'علامہ اقبال' بنایا۔

گوہر صاحب کا اسلوب عام فہم اور سادہ ہے۔ اپنے موقف کو انھوں نے بہ کثرت حوالوں کے ذریعے زیادہ مستند بنانے کی کامیاب سعی کی ہے۔ اقبال کی شخصیت اور فکر و شاعری کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مختصر مگر مفید کتاب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

غزوات رحمۃ للعالمینؐ، لالہ صحرائی۔ ملنے کا پتہ: ادارہ مطبوعات سلیمانی۔ غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۰۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

معروف ادیب اور دانش ور جناب لالہ صحرائی حلقہ ادب اسلامی کے ابتدائی وابستگان میں سے ہیں۔ وہ شاعر نہیں تھے لیکن چند برس پہلے حرمین شریفین میں کی جانے والی، ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت ملا، اور انھیں نعت گوئی کی نعمت عطا ہوئی۔ وہ اب تک ایک ہزار سے زائد حمدیں اور نعتیں اور اتنی ہی تعداد میں قومی اور ملی نظمیں لکھ چکے ہیں۔ زیر نظر مجموعے میں ۲۲ ایسے واقعات غزوات کو نظم کے پیرائے میں بیان کیا گیا ہے جن کے بارے میں سیرت کی اکثر مستند کتابوں میں اتفاق پایا جاتا ہے۔ ان کی کوشش رہی ہے کہ ہر غزوے کے تذکرے میں واقعات، اسباب اور نتائج کا ذکر شامل ہو۔

دین مصطفویؐ میں جہاد فی سبیل اللہ نہایت افضل و ارفع عمل ہے۔ مخالفین نے جہاد کے ثمرات و برکات دیکھ کر اس کے بارے میں مسلمانوں کے خلاف غلط فہمیوں کا طوفان اٹھانے کی کوشش کی ہے، جو اب بھی جاری ہے۔ حالانکہ جہاد تو انسانیت کے لیے باعث رحمت ہے۔ جو بات مولانا مودودیؒ نے فرمائی تھی، لالہ صحرائی نے اسے ایک شعر کا جامہ پہنایا ہے:

جہاد نشتر جراح کے مماثل ہے نہیں ہے خنجر قاتل سا ظلم ڈھانے کو

موصوف کی یہ کاوش فنی اعتبار سے بھی بلند پایا ہے۔ دنیائے ادب کی بعض معروف شخصیات نے ان کی زیر نظر کاوش کو سراہا ہے۔ آخری حصے میں "جہاد و عشق" کے زیر عنوان سیرت پاکؐ کے بعض دیگر واقعات کو منظوم کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے ذریعے جناب لالہ صحرائی کو غزوات منظوم کی پیش کش میں اولیت کا